www.KitaboSunnat.com

داڑھی کو سیاہ خضاب نہ لگانے پر تو علماء کا تقریباً اتفاق ہے لیکن بعض صرف لال مہندی لگانے سے بھی منع کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ اس میں کوئی اور رنگ بھی ملا لینا چاہئے۔ براہ مہربانی بتائیں کہ کن حالات میں داڑھی رنگنی چاہئے اور کن میں نہیں۔ داڑھی رنگنا ضروری ہے یا اَفضل یا اس کے برعکس؟

جواب: داڑھی رنگنا مستحب ہے لیکن خالص سیاہ کرنے سے بچنا چاہئے اور اگر نہ بھی رنگا جائے تو جواز ہے اس بارے میں وارد دلائل کا خلاصہ یہی ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو فتح الباری (۱۰/۳۵۱تا۳۵۶، باب مایذکر فی الشیب اور باب الخضاب)

سوال: اسلام میں گھوڑے کے گوشت کے بارے میں کیا حکم ہے۔ دریافت طلب بات یہ ہے کہ کیا پہلے کھایا جاتا تھا جو بعد میں منع ہو گیا یا صرف جنگ کی حالت میں جائز ہے یا عام حالات میں بھی جائز ہے۔ فقہ کی معتبر کتاب کون سی ہے؟ کیا فقہ کی کتب میں بھی گھوڑا کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: فتح الباری (۹/۶۵۱) پر حافظ ابن حجرؒ نے الفاظِ حدیث رَخّص اور آذِن پر بحث کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ظاہر بات یہ ہے کہ گھوڑا، گدھا اور خچر 'براءتِ اصلیہ' پر تھے یعنی حلال، جب زمانہ خیبر میں شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گدھے اور خچر کے کھانے سے منع کر دیا تو یہ خدشہ لاحق ہو گیا کہ لوگ کہیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ گھوڑا بھی ان کی طرح حرام ہو گیا کیونکہ ان کے مشابہ ہے تو آپ نے گدھے اور خچر کی حرمت کے علاوہ گھوڑے کے کھانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

اس بنا پر بعض علماء کا یہ کہنا کہ گھوڑا پہلے حرام تھا پھر حلال ہو گیا، اس نظریہ کی مذکورہ وجہ کی بنا پر موافقت کرنا مشکل امر ہے۔ یہ بات بھی درست نہیں کہ بعد میں منع ہو گیا، ممانعت کی کوئی روایت ثابت نہیں۔ جہاں تک حالتِ جنگ میں جواز کا تعلق ہے تو ایسا درست نہیں بلکہ امام مالکؒ نے جہاد کی وجہ سے اس کا کھانا مکروہ سمجھا ہے تاکہ گھوڑوں میں کمی واقع نہ ہو جائے۔ اس صورت میں کراہت کا تعلق خارجی اَمر سے ہو گا۔ جبکہ یہاں زیر بحث مسئلہ ذات الشئ ہے خارجی اَمر نہیں۔ صحیح بات یہی ہے کہ عام حالات میں اس کے کھانے کا جواز ہے۔ فقہ کی مشہور کتاب المغنی (۱۳/۳۲۴) میں بھی مطلقاً اباحت نقل کی گئی ہے چنانچہ فقیہ ابن قدامہ فرماتے ہیں وتباح لحوم الخیل کلھا یعنی تمام گھوڑوں کے گوشت مباح ہیں۔

سوال: ایک آدمی نے بیوی کے وفات پانے پر دوسری شادی کر لی، فوت شدہ بیوی سے دو بچیاں اور دو بچے ہیں جبکہ دوسری بیوی سے بھی ایک بچہ اور ایک بچی ہے۔ کچھ دنوں بعد وہ آدمی فوت ہو گیا۔ وفات کے بعد جائیداد منقسم ہو گئی۔ تقسیم جائیداد کے بعد پہلی بیوی سے ایک غیر شادی شدہ بچہ فوت ہو گیا۔ اس کی جائیداد کے حقدار دوسری بیوی کے بچے ہوں گے یا پھر اس کا ایک حقیقی بھائی ہی حقدار ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ